

## فِعْلٌ نَائِقِصٌ زَالَ يَزَالُ قَوَائِدُ

Zaal, Fail Naqis, Fail Tammah

زَالَ يَزَالُ فعل ناقص گان کی اخوات میں سے ہے۔ جو قواعد "فعل ناقص گان" کے ہیں وہی قواعد زَالَ يَزَالُ پر لاگو ہوتے ہیں۔ مگر "زَالَ يَزَالُ" کا معنوی استعمال الگ ہے۔

Zaala Yazaalu, Fail Naqis is from Akhawaatu Kana. The rules of Fail Naqis Kana also apply to Zaala Yazaalu. But its linguistic use is different.

(زول/زي ل) باب سَمِعَ سے زَالَ يَزَالُ۔ اس کی اصل زَوَلَ يَزْوُلُ "ہوگی تعلیل کے بعد زَالَ يَزَالُ" بن گیا۔

It is from Samia' pattern. Originally it is Zawila Yazwalu, after Ta'leel it became Zaala Yazaalu.

زَالَ يَزَالُ کے لفظی معنی (جدا ہونا، زائل ہو گیا، مٹ گیا، ختم ہو جانا، جاتا رہا۔)

The literal meaning of Zaala is to leave, to go away, to vanish, to come to an end, to abate.

لیکن زَالَ يَزَالُ کے ساتھ لا اور دوسرے حروفِ نفی بھی استعمال ہوتے ہیں۔ کبھی حرفِ نفی حذف بھی ہو جاتا ہے اور صرف زَالَ يَزَالُ استعمال ہوتا ہے۔

La as well as other particles of negation are used with Zaala. Sometimes the particle of negation is dropped and only Zaala is used.

مَا زَالَ ، لَا زَالَ / مَا يَزَالُ لَا يَزَالُ میں "ما اور لا حروفِ نافية" کے آنے سے معنی بدل جاتا ہے۔ اب معنی ہوگا۔

(زائل نہیں ہوا، ختم نہیں ہوا، یعنی ہمیشہ رہا، مسلسل رہا)۔

اب فعل میں استمراری معنی ہوگا۔ استمرار سے مراد کسی کام کا مسلسل ہوتے رہنا۔

In Ma Zaala and La Zaala, Ma and La are Huroof Nafiyah (particles of negation). With them the meaning changes. Now the meaning is: did not leave, did not go away, remained forever, and was incessantly there.

مَا زَالَ ، لَا زَالَ یہ فعل اپنے اسم کی خبر کے استمرار کے لئے آتا ہے۔ جیسے:

Now the verb will have a sense of continuity means something being done continuously. e.g.

مَا زَالَ مَطْرًا غَوِيًّا بارش موسلا دھار برستی رہی۔

The heavy rain went on pouring down.

گان کی طرح زَالَ يَزَالُ "فعل ناقص اور فعل تامہ دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

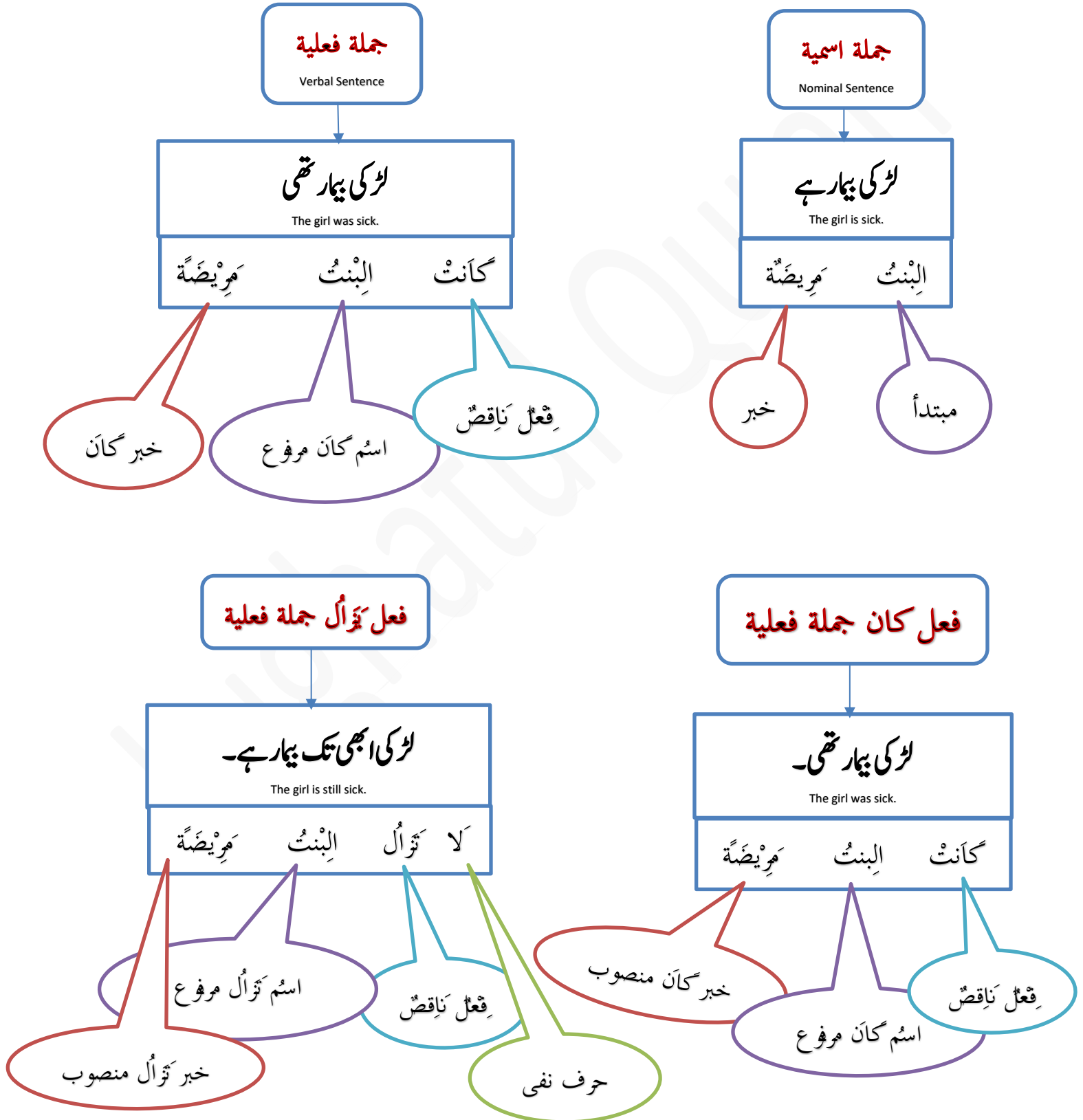
Like Kana, Zaala is used both as a Fail Naqis and Fail Tammah.

اسکے ناقص ہونے کی شرط یہ ہے کہ اس کے شروع میں حروفِ نفی میں سے کوئی حرف ہو۔ خواہ حرفِ نفی مذکور ہو یا مخذوف۔ مگر سیاقِ سابق سے معنی سمجھ سکتے ہیں۔

The condition for it being a Fail Naqis is that it should be preceded by one of the particles of negation, whether the particle of negation is mentioned or dropped.

جس طرح آپ پڑھ چکے ہیں کہ "گان" جملہ اسمیہ سے پہلے آکر مبتدا کو اپنے اعرابی حکم میں لے آتا ہے۔ تب گان اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ تب مبتدا کان کی اسم اور خبر کان کی خبر کہلاتی ہے۔ **مَا تَوَالٌ لَا تَوَالٌ** کے لیے بھی یہ قاعدہ ہی استعمال ہوگا۔

You have already learnt that Kana occurs before a Jumlah Ismiah and brings Muftada under its Eraab precept. Kana gives its Ism a Rafa' and its Khabar a Nasab. Then Muftada becomes Ism of Kana and Khabar becomes Khabar of Kana.



﴿وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ﴾ (هود: 118)

یہ لوگ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔

But, they will continue in their differences.

﴿فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوُهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خُمِدِينَ﴾ (الانبیاء: 15)

وہ یہی پکارتے رہے تا آنکہ ہم نے کئی ہوئی کھیتی کی طرح بنا دیا اور وہ بجھ کر وہیں ڈھیر ہو گئے۔

Then, this continued to be their cry till We turned them into stubble, totally extinguished.

﴿وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلِ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ﴾ (غافر: 34)

اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آئے تھے، مگر جو کچھ وہ لائے اس کے متعلق تم شک ہی میں پڑے رہے۔

And Yusuf had already come to you earlier with clear signs, but you remained in suspicion about what he brought to you.

﴿وَلَا تَزَال تَطَّلِعَ عَلَىٰ خَائِنَةٍ مِّنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ﴾ (النساء: 13)

اور ماسوائے چند آدمیوں کے آپ کو آئے دن انکی خیانتوں کا پتہ چلتا رہتا ہے۔

Every now and then you come across a certain treachery from all of them, except a few.